Safir TV
Safirnews_tv
Dailysafirmail@gmail.com
epaper.safirnews.in

SAFIR
SAFIRNEWS.IN

روزنامہ سفیر میل
Safirnews.in

Pages: 04 | Price : Rs 4 | Friday 17, July , 2026 | News Editor : Syed Jaffer | Email: dailysafirmail@gmail.com

لال قلعہ 15 اگست تک عام عوام کے لیے بند

نئی دہلی۔16/جولائی (ایجنسی) یومِ آزادی کی 80ویں سالگرہ کی تقریبات کی تیاریوں کے پیش نظر دہلی کے تاریخی لال قلعہ کو 15 جولائی سے 15 اگست تک عام عوام اور سیاحوں کیلئے بند کردیا گیا ہے۔آثارِ قدیمہ کے سروے آف انڈیا (اے ایس آئی) کی جانب سے جاری حکم نامے کے مطابق لال قلعہ یومِ آزادی کی تقریبات کے اختتام تک عوامی آمد و رفت کیلئے بند رہے گا۔ یہ فیصلہ تقریب کی تیاریوں اور سخت سکیورٹی انتظامات کو یقینی بنانے کے لیے کیا گیا ہے۔ اے ایس آئی کے ایک سینئر افسر کے مطابق یومِ آزادی کی تقریبات سے قبل ہر سال اسی نوعیت کا حکم جاری کیا جاتا ہے تاکہ انتظامات کو بغیر کسی رکاوٹ کے مکمل کیا جاسکے۔

بحرین میں شیعہ علماء کی گرفتاریوں پر تشویش

منامہ۔16/جولائی (حوزہ نیوز ایجنسی/صدائے حسینی) بحرین میں شیعہ علماء کی گرفتاریوں اور ان کے خلاف جاری عدالتی کارروائی پر انسانی حقوق کے حلقوں نے تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ ان مقدمات میں منصفانہ ٹرائل کے بنیادی تقاضوں کو نظر انداز کیا جا رہا ہے۔رپورٹ کے مطابق ملک میں 40 سے زائد شیعہ علماء جیلوں میں قید ہیں، جبکہ حکومت نے ان میں سے 19 علما کے خلاف خفیہ طور پر مقدمات کی سماعت شروع کردی ہے۔ان علما میں سید مجید المشعل، شیخ علی الصددی، شیخ محمد صنقور، شیخ فاضل الزاکی، شیخ محمد الخرسی، شیخ عیسی المؤمن، سید موسی الوداعی، شیخ محمد جواد الشہابی، شیخ مرزا المحتوق، شیخ حامد عاشور اور شیخ ایوب البحرانی سمیت دیگر افراد شامل ہیں۔انسانی حقوق کے ماہرین کے مطابق مقدمات میں متعدد سنگین بے ضابطگیاں سامنے آئی ہیں۔ ان کے مطابق سماعتیں خفیہ طور پر ہورہی ہیں، زیر حراست علماء کو اپنے وکلا اور اہل خانہ سے ملاقات کی اجازت نہیں دی گئی، جبکہ وکلا کو مقدمات کی دستاویزات تک رسائی بھی حاصل نہیں۔ یہ بھی کہا گیا ہے کہ وکلا کو اپنے مؤکلین سے ملاقات کی درخواست پر دباؤ اور ممکنہ ٹارچر کی دھمکیاں دی گئی ہیں۔رپورٹ میں یہ بھی دعویٰ کیا گیا ہے کہ ملزمان کو عدالت میں پیش کرنے کے بجائے ویڈیو لنک کے ذریعے سماعت کی گئی، جبکہ گھر والوں سے ہونے والی مختصر فون کالز کی نگرانی کی جاتی ہے اور مقدمات کا ذکر ہوتے ہی رابطہ منقطع کردیا جاتا ہے۔قانونی کارکنوں کے مطابق بعض زیرحراست علماء نے اپنے اہل خانہ کو بتایا ہے کہ ان سے اپنے خلاف الزامات پر دستخط کرائے گئے۔

ایس آئی آر: اتراکھنڈ میں حیران کن بے ضابطگیاں

2 لاکھ ووٹروں کے والدین نابالغ، 92 ہزار کے دادادادی نوجوان

دہرادون۔16/جولائی (ایجنسی) اتراکھنڈ میں ووٹر فہرست کی خصوصی گہری نظر ثانی (ایس آئی آر) کے پہلے مرحلے میں حیران کن بے ضابطگیاں سامنے آئی ہیں۔ ریاست بھر میں 19 لاکھ 4 ہزار سے زائد اندراجات میں خامیاں پائی گئی ہیں، جن میں تقریباً دو لاکھ ایسے ووٹر شامل ہیں جن کے والدین کی عمران سے صرف 15 برس یا اس سے بھی کم زیادہ درج کی گئی ہے۔اسی طرح 92 ہزار سے زائد ووٹروں کے دادا دادی، نانا نانی کی عمریں بھی غیر معمولی طور پر کم درج پائی گئی ہیں۔انتخابی حکام کے مطابق ایک لاکھ 99 ہزار 121 ووٹروں کے معاملے میں والدین اور اولاد کی عمروں کے درمیان 15 برس یا اس سے کم کا فرق ریکارڈ کیا گیا ہے۔اس بے ضابطگی نے ووٹر فہرست میں موجود خاندانی تفصیلات کے اندراج پر سوالات کھڑے کر دیے ہیں۔ دوسری جانب ایک لاکھ 9 ہزار 547 ووٹروں کے والدین کی عمران سے 50 برس سے زائد زیادہ درج پائی گئی ہے، جو ریکارڈ کی درستگی کے حوالے سے تشویش کا باعث ہے۔اعداد و شمار کے مطابق 92 ہزار 114 ایسے ووٹر بھی سامنے آئے ہیں جن کے دادا دادی یا نانا نانی کی عمر اور ان کی اپنی عمر کے درمیان 40 برس سے بھی کم کا فرق درج کیا گیا ہے۔انتخابی حکام کا کہنا ہے کہ یہ معاملہ حقیقی خاندانی عمروں کے بجائے ووٹر فہرست میں موجود اندراجی خامیوں کی نشاندہی کرتا ہے۔خصوصی گہری نظر ثانی کے دوران دو لاکھ 39 ہزار 566 ایسے معاملات بھی سامنے آئے ہیں جن میں ایک ہی خاندان کے دو بچوں کے درمیان پیدائش کا وقفہ 9 ماہ سے کم درج کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ متعدد ووٹروں کے ناموں اور ان کے رشتہ داروں کے ناموں کے املا میں بھی سنگین غلطیاں پائی گئی ہیں۔بعض اسمبلی حلقوں میں ووٹروں کے ناموں میں تقریباً نصف اندراجات میں خامیاں درج کی گئی ہیں۔انتخابی حکام نے یہ بھی بتایا کہ پانچ لاکھ 26 ہزار 228 ایسے ووٹروں کی نشاندہی ہوئی ہے جنہیں زمینی سطح پر شناخت یا نقشہ بندی کے عمل کے دوران تلاش نہیں کیا جا سکا۔ضلع اُدھم سنگھ نگر کے رودر پور اسمبلی حلقے میں ایسے ووٹروں کی تعداد سب سے زیادہ 42 ہزار 808 ریکارڈ کی گئی ہے۔اگر نوٹس جاری ہونے کے بعد بھی ان ووٹروں کی شناخت اور رہائش کی تصدیق نہیں ہوسکی تو ان کے نام ووٹر فہرست سے خارج کیے جاسکتے ہیں۔ایس آئی آر کے پہلے مرحلے کے بعد ووٹر فہرست کا مسودہ جاری کردیا گیا ہے۔اب انتخابی حکام متعلقہ ووٹروں کو نوٹس جاری کرکے ضروری دستاویزات طلب کریں گے تاکہ حتمی ووٹر فہرست کو زیادہ شفاف اور درست بنایا جاسکے۔

کانگریس چندہ چوری، پیپر لیک جیسے مسائل پر مودی حکومت کو گھیرے گی

نئی دہلی۔16/جولائی (ایجنسی) کانگریس نے پارلیمنٹ کے آئندہ مانسون اجلاس کے دوران مودی حکومت کو کئی اہم عوامی اور قومی مسائل پر جوابدہ بنانے کا فیصلہ کیا ہے۔ کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے نے کہا ہے کہ چندہ چوری، عقیدہ سے دھوکہ، پیپر لیک اور تعلیمی نظام میں بڑھتی ہوئی بدعنوانی، اداروں پر قبضہ، سیاسی پارٹیوں کو توڑنے کی کوششیں، متعدد گھوٹالے اور بدعنوانی کے الزامات، کمرتوڑ مہنگائی، خارجہ پالیسی کی ناکامیاں اور اسٹریٹجک غلطیاں ...ایسے اہم مسائل ہیں جن پر کانگریس پارلیمنٹ میں مودی حکومت کو جوابدہ بنائے گی۔ملکارجن کھڑگے نے اپنے آفیشیل 'ایکس' ہینڈل پر بتایا کہ کانگریس پارلیمانی پارٹی (سی پی پی) کے اجلاس میں عوام کی زندگیوں اور ان کی امنگوں کو متاثر کرنے والے ان اہم مسائل پر تفصیلی غور و خوض کیا گیا۔کانگریس صدر کے مطابق تعلیمی نظام میں پیپر لیک کے مسلسل واقعات اور نظامی بدعنوانی بھی مانسون اجلاس کے دوران پارٹی کے اہم موضوعات میں شامل رہے گی۔ کانگریس کا الزام ہے کہ تعلیمی اداروں اور نظام میں بدعنوانی کے باعث طلبا اور نوجوانوں کے مستقبل پر سنگین اثرات مرتب ہو رہے ہیں۔کھڑگے نے یہ بھی کہا کہ کانگریس مختلف اداروں پر قبضے اور سیاسی پارٹیوں کو توڑنے کے معاملے کو بھی پارلیمنٹ میں اٹھائے گی۔ان کا کہنا ہے کہ جمہوری اداروں اور سیاسی نظام کو کمزور کرنے والی سرگرمیوں پر حکومت سے جواب طلب کیا جائے گا۔اس کے علاوہ مختلف گھوٹالوں اور بدعنوانی کے الزامات پر بھی مودی حکومت کو گھیرنے کی تیاری کی جا رہی ہے۔ملک میں بڑھتی مہنگائی بھی کانگریس کے ان اہم موضوعات میں شامل ہے، جو مانسون اجلاس کے دوران اٹھایا جائے گا۔پارٹی کا کہنا ہے کہ ضروری اشیا کی مسلسل بڑھتی قیمتوں نے عام لوگوں کی زندگی کو مشکل بنا دیا ہے اور عوام کو روزمرہ ضروریات پوری کرنے کے لیے شدید مشکلات کا سامنا ہے۔ ساتھ ہی کانگریس خارجہ پالیسی کی ناکامیوں اور اسٹریٹجک غلطیوں کو بھی پارلیمنٹ میں اٹھائے گی۔ پارٹی کا الزام ہے کہ حکومت کی خارجہ پالیسی اور قومی سلامتی سے متعلق بعض فیصلوں نے ملک کے مفادات کو نقصان پہنچایا ہے۔

سونم وانچک نے بھوک ہڑتال ختم کرنے سے کیا انکار

نئی دہلی۔16/جولائی (ایجنسی) سماجی کارکن سونم وانگچک نے واضح کیا ہے کہ وہ حکومت کی جانب سے کوئی مثبت جواب ملنے تک اپنی غیر معینہ مدت کی بھوک ہڑتال ختم نہیں کریں گے۔ان کا کہنا ہے کہ اگر وہ بغیر کسی سرکاری یقین دہانی کے بھوک ہڑتال ختم کردیتے ہیں تو اس سے یہ تاثر جائے گا کہ احتجاج کرنے والوں کی آواز کو آسانی سے نظر انداز کیا جا سکتا ہے۔اپنی بھوک ہڑتال کے اٹھارہویں دن جاری کیے گئے ایک ویڈیو پیغام میں سونم وانگچک نے کہا کہ انہیں ہزاروں افراد کی جانب سے بھوک ہڑتال ختم کرنے کی اپیلیں موصول ہوئی ہیں، جبکہ کئی سینئر سیاسی رہنما بھی ان سے ملاقات کرچکے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ بعض افراد نے عدالت سے بھی درخواست کی ہے کہ انہیں بھوک ہڑتال ختم کرنیکی ہدایت دی جائے۔

شہری انفراسٹرکچر پر حملہ کریں تو خطے کے باقی ماندہ انفراسٹرکچر کو تباہ کرینگے

تہران۔16/جولائی (مہر خبر رساں ایجنسی/صدائے حسینی) خاتم الانبیاء سینٹرل ڈیفنس ہیڈکوارٹر کے ترجمان نے ایران کے اندر شہری تنصیبات اور بنیادی انفراسٹرکچر پر امریکی حملے پر شدید ردعمل کا اظہار کیا ہے۔کرنل ذوالفقاری نے کہا ہے کہ امریکہ بدمعاشی کے ذریعے خطے کو بدامنی میں مبتلا کرنے کی کوشش کررہا ہے۔انہوں نے کہا کہ امریکہ خطے کے لئے ایک اجنبی ملک ہے لہذا آبنائے ہرمز کے معاملات میں اس کو کسی بھی لحاظ سے مداخلت کا موقع نہیں دیا جائے گا۔ یہ ایران کے لیے سرخ لکیر کی حیثیت رکھتی ہے۔انہوں نے انتباہ کیا کہ امریکی صدر کی جانب سے دی گئی دھمکی کے مطابق ایران کے اندر شہری تنصیبات اور انفراسٹرکچر کو نشانہ بنایا گیا تو ایران کی طاقتور فوج خطے کی انفراسٹرکچر کو نشانہ بنائے گی جس کو ابھی تک باقی رکھا ہوا ہے۔انہوں نے کہا کہ ایران کبھی سر تسلیم خم نہیں کرے گا۔دشمن کے حملوں کا پہلے سے زیادہ سخت، تباہ کن اور وسیع جواب دیں گے۔

نیٹ یو جی کے دوبارہ امتحان کے نتائج جاری

Iran warns to target all infrastructure in region if its infrastructure attacked

Iran's top military command unit has warned that it will strike every remaining infrastructure in the region if its infrastructure attacked.

The Khatam al-Anbiya Central Military Headquarters issued a strongly worded statement on Thursday, after US President Donald Trump threatened to expand terrorist American attacks against Iran next week to target civilian infrastructure, including power plants and bridges.

"If the recent empty threats by the US president to have the American military target the infrastructure of the Islamic Republic are carried out, then everything that, due to Iran's restraint, has so far remained intact—that is, all infrastructure throughout the region—will be smashed under the iron blows of the powerful armed forces of the Islamic Republic, to such an extent that no trace of it will remain, as though it had never existed," the military command's spokesperson Lieutenant Colonel Ebrahim Zolfaqari said.He also slammed the criminal US regime for continuing its lawless actions and efforts to destabilize West Asia.

Zolfaqari further stressed that Iran will never allow the United States—as a foreign, extra-regional country—to interfere in the Strait of Hormuz, which is the Islamic Republic's "inviolable red line.""Let the ignorant eney know: for us, the moment of epic action is not a moment for restraint. What is being carried out by Iran's armed forces is not an equivalent strike; it is a superior strike. The strikes will be more intense, extensive, and destructive than ever before. The fury of a nation that has never surrendered will burn the aggressor," he added. In another development on Thursday, the IRGC's Public Relations Department said that the force's Navy had conducted a "devastating strike against the US base in Sheikh Isa, Bahrain."The operation completely destroyed the air surveillance and control radar system and the fuel pumping station supplying the enemy's fighter aircraft, it noted.

The attack came in response to crimes of the child-killing US military in its aerial assaults on coastal bases and several civilian locations, including a children's cancer hospital and a water production facility serving pilgrims traveling to Iraq's holy city of Karbala in the border region of Iran's Ilam Province.

Dar-ul-Shifa se Qila Golconda tak 12 Kilometer Juloos baghair Markazi Anjuman kamyab, lekin sirf 2 Kilometer Kotla Alijah se Dar-ul-Shifa Arbaeen Juloos har saal taakhir ka shikar

Hyderabad, 16 July
(Safir News/Sada-e-Hussaini)

Alawa Sartooq Mubarak Dar-ul-Shifa se Bargah Hazrat Abbas (A.S.) Ashoor Khana Paltan, Qila Golconda tak Taqreeban 12 kilometer par mushtamil paidal "Hussain (A.S.) Zindabad Walk" har saal Hazaron Azadaran ki purjosh shirkat aur behtareen Nazm-o-Zabt ke saath kamyabi se Ekhtitam pazeer hoti hai.

Qabil-e-zikr baat yeh hai ke is taweel juloos ka ineqad baghair kisi Markazi Anjuman ke bhi khush usloobi se anjaam paata hai, jahan Mukhtalif Anjumane aur Azadaran bahami ta'awun ke zariye azadari ko munazzam rakhte hain.

Is ke baraks, Kotla Alijah se Dar-ul-Shifa tak Taqreeban 2 kilometer par mushtamil Arbaeen ka juloos har saal ghair zaroori taakhir ka shikar rehta hai, jis ke baais Azadaron, khawateen, buzurgon aur bachchon ko shadeed mushkilat ka saamna karna pardta hai aur juloos muqarrara waqt se kaafi der baad Ekhtitam pazeer hota hai. Azadaron ka kehna hai ke jab 12 kilometer ka taweel juloos kamyabi aur nazm-o-zabt ke saath munaqid ho sakta hai to mahaz 2 kilometer ke juloos mein har saal paish aane wali taakhir ki wajuhaat ka sanjeedgi se jaiza liya jana chahiye, taake mustaqbil mein behtar intezamaat ko yaqeeni banaya ja sake.

Awami halqau ne mutaliqa zimmedaran, Anjumanau aur muntazimeen se Appeal ki hai ke woh bahami mashawarat, ittehad aur moassar mansooba bandi ke zariye is masle ka mustaqil hal talash karein, taake Azadaron ko sahulat faraham ho aur juloos apne muqarrara waqt ke mutabiq Ekhtitam pazeer ho. Unhon ne is baat par bhi zor diya ke Hazrath Imam Hussain (A.S.) ka paigham ittehad, nazm-o-zabt, Eesar aur ikhlas ka dars deta hai. Lehaza Azadari ke tamam intizamaat mein ikhtilafat se gurez karte hue Awami Sahulat aur bahami ta'awun ko Awwaleen tarjeeh di jani Chahiye.

Sonam Wangchuk Refuses to End Hunger Strike Until Government Responds Positively

Speaking about his health condition, Wangchuk stated that all medical examinations conducted so far, including ECG tests, have shown satisfactory results and that there is currently no immediate danger to his health.

New Delhi: Social activist Sonam Wangchuk has made it clear that he will not end his indefinite hunger strike until he receives a positive response from the government to his demands.

Wangchuk said that calling off the protest without any official assurance would send a message that the voices of protesters can be easily ignored. In a video message released on the 18th day of his hunger strike, Wangchuk revealed that he had received thousands of appeals urging him to end the fast. He also said that several senior political leaders had met him during the protest, while some individuals had approached the courts seeking directions for him to discontinue the hunger strike.

Speaking about his health condition, Wangchuk stated that all medical examinations conducted so far, including ECG tests, have shown satisfactory results and that there is currently no immediate danger to his health.

No Iran-US prisoner exchange, spy release has taken place

Press TV's investigations have found no evidence to support claims of a prisoner exchange between Iran and the United States.

Also, no spy has been released by Iran in recent days.

The denial came after US President Donald Trump announced early Thursday on Truth Social that an American citizen detained in Iran had been released.

Trump said the American, whom he claimed was arrested during the Biden administration in 2024, had been freed and thanked Iran for the gesture while also insulting his predecessor.

Trump has a history of being misled by false sources, including his claim of the imminent execution of eight women prisoners following the January 2026 riots in Iran, and his report of a young man's execution in Karaj.

Iran's Judiciary previously dismissed Trump's claims regarding the eight women, stating that he had been

"misled once again by fake news."